بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھانجے اور بھتیجے کی بیوی محرم ہے یا غیر محرم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ سگے بھانجے اور سگے بھتیجے کی بیوی آدمی کے لیے محرم ہے یا نہیں؟

جواب

اگر کوئی اور حرمت کا سبب مثلاً رضاعت وغیرہ نہ ہو، تو بھانجے اور بھتیجے کی بیوی محرم نہیں ہے، کیونکہ محرم سے مراد وہ رشتہ دار ہے، جس سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہو، بھانجے یا بھتیجے کی بیوی سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام نہیں، بلکہ جب اُن کے عقد سے نکل جائے (چاہے وفات شوہر کے سبب یا طلاق کی صورت میں اور عدت بھی گزر جائے)، تو بھانجے یا بھتیجے کی بیوی سے نکاح کرنا، جائز ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں محرم عورتوں میں بیان نہیں فرمایا، اور محرم عورتوں کے علاوہ سب کو حلال (نامحرم) قرار دیا، جس سے بھانجے اور بھتیجے کی بیوی کا غیر محرم ہونا واضح ہے۔

اللہ تعالیٰ نے محارم کو بیان کرنے کے بعد فرمایا: ﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”اور اُن کے سوا جو رہیں، وہ تمہیں حلال ہیں۔“ (سورۃ النساء، پارہ 5، آیت 24)

محرم کی وضاحت بدائع الصنائع میں کچھ یوں ہے: ”صفة المحرم أن يكون ممن لا يجوز له نكاحها على التابيد، إما بالقرابة أو الرضاع أو الصهرية، لأن الحرمة المؤبدة تزيل التهمة في الخلوة“ یعنی محرم وہ شخص ہے جس سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہو، خواہ حرمتِ نکاح رشتہ قرابت کی وجہ سے ہو یا رشتہ رضاعت کی وجہ سے یا پھر سسرالی رشتے کی وجہ سے ہو، کیونکہ دائمی حرمت خلوت میں اندیشہ تہمت کو زائل کر دیتی ہے۔ (بدائع الصنائع، ج 2، ص 300، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا کہ بھتیج بہو اور بھانج بہو سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ تو جواباً ارشاد فرمایا: ”دونوں سے درست ہے، قال اللہ تعالی: ﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾۔“ (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 315، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-7313

تاریخ اجراء: 02 ربیع الثانی 1445ھ/18 اکتوبر 2023ء